REGD NO. L. 52

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۴۵/۱۰ ۳ نبوت ۱۳۳۵ھش ۳ نومبر سنہ ۱۹۵۶ء نمبر ۲۵۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

اسہال کی تکلیف میں خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً افاقہ ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؂

— ربوہ یکم نومبر۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین نے آج مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام "اسلام میں نظام خلافت" کے موضوع پر ایک پُرمغز تقریر فرمائی۔ دوران تقریر میں آپ نے اس امر کو نہایت خوبی سے واضح فرمایا کہ نبی کے بعد خلیفہ کا وجود امت کے لئے ایک بنیادی چٹان کی حیثیت رکھتا ہے۔ صدارت کے فرائض مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب نے ادا فرمائے ؂

برطانوی فوج ہوائی جہازوں کے ذریعہ مصر میں اُتر گئی

مصر کے اہم شہروں پر بمباری بدستور جاری ہے

اس حقیقت کو چھپایا نہیں جا سکتا کہ دنیا کی نگاہ میں برطانیہ کی فوجی کارروائی ظلم اور زیادتی پر مبنی ہے (آرچ بشپ آف کنٹربری)

قاہرہ ۲ نومبر۔ ایک اطلاع کے مطابق برطانوی فوج ہوائی جہازوں کے ذریعہ مصر میں اتر گئی ہے۔ ہالینڈ کے وزیر دفاع نے کل ہیگ میں اخبار نویسوں کو بتایا کہ مجھے باوثوق ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ برطانیہ نے ہوائی جہازوں کی مدد سے اپنی فوجیں مصر میں اتار دی ہیں۔ جب . . . برطانوی اور فرانسیسی فوجی ترجمانوں سے اس بارے میں استفسار کیا گیا، تو انہوں نے کہا ہم اس خبر کی تصدیق نہیں کر سکتے۔ قبرص سے طیارہ بردار جہاز برابر مصر کی جانب پرواز کر رہے ہیں۔ اور مصر کے اہم شہروں پر برابر بمباری ہو رہی ہے۔ قبرص کے برطانوی اور فرانسیسی فوجی ہیڈکوارٹر نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہمارے جہازوں نے گزشتہ ۲۴ گھنٹوں میں مصر کے شہروں پر متعدد بار بمباری کی ہے بمباری نہر سویز اور دریائے نیل کے علاقے میں کی گئی ہے۔ مصری فوج کی طرف سے کوئی خاص سرگرمی کا اظہار نہیں کیا جا رہا۔ اور نہ ہی طیارہ شکن توپوں نے کوئی خاص سرگرمی دکھائی ہے یہی وجہ ہے کہ ہمارے کسی ہوائی جہاز کو اب تک کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے۔ ادھر مصری فوج نے دعوٰے کیا ہے۔ کہ انہوں نے برطانیہ اور فرانس کے سات ہوائی جہاز مار گرائے ہیں۔

فرانسیسی جہازوں نے ایک ہسپتال پر بھی حملہ کیا ہے جس کی وجہ سے بہت سے مریض بری طرح زخمی ہوئے ہیں نیز انہوں نے ایک مسجد پر بھی بم گرا کر اسے مسمار کر دیا ہے — ادھر اسرائیل نے دعوٰے کیا ہے کہ اس کی فوجوں نے غزہ کے سارے علاقہ کو مصر سے کاٹ دیا ہے۔ وہ اب تک جزیرہ نما سینائی کے دو تہائی حصہ پر قبضہ کر چکی ہیں۔ اس کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں مصری فوج کا بیشتر حصہ تباہ کر دیا گیا ہے۔ اور باقی فوج بری طرح پسپا ہو کر بھاگ رہی ہے۔ صحرائے سینائی کی تازہ ترین صورت حال کے متعلق آج صبح تک مصری ذرائع سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

کل برطانوی پارلیمنٹ میں فوجی کارروائی کے خلاف مذمت کی تحریک ۶۹ ووٹوں کی اکثریت سے مسترد ہو گئی۔ فوجی کارروائی کے حق میں ۳۲۲ اور اس کے خلاف ۲۵۳ ووٹ آئے۔ وزیر اعظم سر انتھونی ایڈن نے تقریر کرتے ہوئے کہا ہم مصر میں صرف پولیس کارروائی کر رہے ہیں۔ ہماری فوجیں ضرورت سے زیادہ نہیں رہیں گی۔ اگر ہم اس وقت فوجی کارروائی نہ کرتے۔ تو وہاں وسیع پیمانے پر جنگ چھڑ جاتی۔ ایوان میں لیبر پارٹی کے لیڈر مسٹر گیٹسکل نے تقریر کرتے ہوئے کہا حکومت نے مصر میں فوجی کارروائی کر کے جو قدم اٹھایا ہے۔ اس کی وجہ سے کروڑوں برطانوی باشندوں کا سر ندامت سے جھک گیا ہے۔ ہماری حکومت کا یہ اقدام سراسر اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی پر دلالت کرتا ہے۔ آرچ بشپ آف کنٹربری نے کہا کہ اس بات کی پردہ پوشی نہیں کی جا سکتی کہ دنیا کی نگاہ میں برطانیہ کی فوجی کارروائی ظلم اور زیادتی پر مبنی ہے

برطانوی پارلیمنٹ میں تاریخی ہنگامہ

لنڈن ۲ نومبر۔ کل رات برطانوی دار العوام میں سر انتھونی ایڈن کی حکومت کے خلاف تحریک ملامت پر بحث شروع ہوئی۔ یہ تحریک اپوزیشن لیبر پارٹی نے فوجی کارروائی کے سلسلہ میں پیش کی تھی اپوزیشن کے ارکان نے حکومت پر شدید نکتہ چینی کی اور مصر کے خلاف جنگی کارروائی کو قومی تذلیل قرار دیا۔ بی بی سی نے بتایا کہ اس تحریک پر بحث کے دوران جو زبردست ہنگامہ ہوا۔ اس کی تاریخ گزشتہ ۳۰ سال میں نہیں ملتی۔

جنرل اسمبلی نے اپنا ہنگامی اجلاس طلب کرنا منظور کر لیا

نیویارک ۲ نومبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اپنا ہنگامی اجلاس طلب کرنا منظور کر لیا ہے۔ کل کے اجلاس میں اس تجویز کے حق میں ۶۲ اور اس کے خلاف صرف دو ووٹ آئے۔ سات ملکوں نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا ہنگامی اجلاس میں مشرق وسطیٰ کا مسئلہ حل کرنے کے سوال پر غور کیا جائے گا ہنگامی اجلاس طلب کرنے کے سوال پر سلامتی کونسل نے یوگوسلاویہ کی ایک قرارداد منظور کی تھی جس کی اب جنرل اسمبلی نے بھی توثیق کر دی ہے۔ کل امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس جنرل اسمبلی کے ہنگامی اجلاس میں ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے واشنگٹن سے نیویارک روانہ ہونے والے تھے۔ لیکن موسم کی خرابی کی وجہ سے وہ روانہ نہیں ہو سکے ؂

موجودہ جنگ صرف مصر کی جنگ نہیں

عمان ۲ نومبر۔ اردن کے شاہ حسین نے کل ایک بیان میں کہا کہ موجودہ جنگ مصر کی جنگ نہیں ہے، بلکہ یہ تمام عرب ملکوں کی جنگ ہے۔ انہوں نے کہا یہی مغرب جو امن کی حفاظت کا دعوٰے کرتا تھا۔ آج خود اپنے ہاتھوں سے امن کو برباد کرنے پر تلا ہوا ہے۔

شاہ سعود کی طرف سے آئزن ہاور کا شکریہ

ریاض ۲ نومبر۔ مصر پر یہودیوں کی جارحانہ کارروائی سے پیدا شدہ حالات کے متعلق امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے جو بیان دیا ہے۔ شاہ سعود نے اس پر ان کا شکریہ ادا کیا ہے اور لکھا ہے کہ امن قائم کرنے میں فوری اور مناسب کارروائی کی جائے

ہنگری نے معاہدۂ وارسا سے علیحدہ ہو جانے کا فیصلہ کر لیا

بوڈاپسٹ ۲ نومبر۔ ہنگری نے وارسا کے سمجھوتہ سے علیحدہ ہو جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل ہنگری کے وزیر اعظم مسٹر ناج نے روسی سفیر کو بلا کر اسے مطلع کیا کہ ہنگری وارسا کے سمجھوتہ سے الگ ہو رہا ہے۔

— قاہرہ ۲ نومبر۔ قاہرہ ریڈیو نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ مصر اقوام متحدہ سے علیحدگی اختیار کرنے کے سوال پر غور کر رہا ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے ایل۔ایل۔بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ر نومبر ۱۹۵۶ء

ناکامی کا ردِّ عمل

جو انسان کسی دین میں ہوتا ہے۔ مگر اس کا ایمان اس دین کی حقانیت پر نہیں رہتا۔ اور وہ اس کا کھلا کھلا اعتراف کرکے اس دین سے نکل جاتا ہے۔ اس کے فعل کو اسلامی اصطلاح میں ارتداد کہتے ہیں۔ لیکن جو انسان اس دین پر تو دل میں ایمان نہیں رکھتا۔ لیکن بعض دنیوی مفادات کی خاطر اس دین سے بظاہر چمٹا رہتا ہے۔ وہ اسلامی اصطلاح کے مطابق منافق ہوتا ہے۔ پھر اگر وہ دین کے اندر رہ کر اس کی تخریب کی کوشش کرتا ہے۔ یا وقت کے امام کو ضرر پہنچانا چاہتا ہے۔ یا اور اسی قسم کی کارروائیاں کرتا ہے۔ تو ایسا انسان ارتداد کرنے والے انسان سے بدرجہا خطرناک ہوتا ہے۔ اور دینی تنظیم کے لئے خود حفاظتی کے پیشِ نظر یہ لازم ہو جاتا ہے۔ کہ ایسے خطرناک عنصر کو فاسد مواد کی طرح اپنے جسم سے علیٰحدہ کر دے۔ ورنہ ڈر ہوتا ہے۔ کہ اس کا زہر تمام جسم کو بیمار کر دے گا۔ اور آخر میں یہ بیماری جان لیوا ثابت ہوگی۔

جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ ایسی منافقت نہایت خطرناک ہوتی ہے۔ اس قسم کے منافق چاہتے ہیں۔ کہ تنظیم کو اندر ہی اندر سے اس طرح کھوکھلا کر دیا جائے۔ جس طرح گھن درخت کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔ اور جو ہوا کے ذرا سے جھونکے سے خود بخود زمین پر آ رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ جب تنظیم کی مشینری ایسے لوگوں کو اپنے جسم سے باہر پھینکنا چاہتی ہے۔ تو وہ اپنا راز قبل از وقت افشا ہو جانے کی وجہ سے سخت غصہ میں آ جاتے ہیں۔ وہ اپنی ناکامی کی وجہ سے سٹ پٹا جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں وہ ہر قسم کا ہتھیار استعمال کرنے پر اتر آتے ہیں۔ خواہ وہ ہتھیار کتنا ہی بد اخلاقی کا حامل کیوں نہ ہو۔

در اصل ایسے لوگوں کا کوئی دین ایمان نہیں ہوتا۔ ایک دیانت سے اختلاف رکھنے والا انسان کبھی ایسی حرکات نہیں کرتا۔ صرف وہی لوگ ایسا کرتے ہیں۔ جن کا اصل دین تو دنیاوی مفادات ہوتے ہیں۔ اور مذہب کو بقدر ضرورت اپنے مفادات کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

منافق لوگ جنہوں نے اندر ہی اندر جماعت کے خلاف سازش شروع کی ہوتی ہے۔ اور جن کا راز ابھی افشا نہیں ہوتا۔ اکثر بھولے بھالے آدمی کو طرح طرح سے دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور کئی کئی طریقوں سے جماعت کے اندر بے اطمینانی کے جذبات ابھارتے رہتے ہیں۔ چونکہ عام طور پر سادہ دل لوگ ان کی خفیہ اغراض و مقاصد سے واقف نہیں ہوتے۔ اور خاموشی سے ان کی باتیں سن لیتے ہیں۔ یا یونہی بے پرواہی سے ان کی ہاں میں ہاں ملا دیتے ہیں۔ تو منافق اپنے دل میں سمجھتا ہے۔ کہ اسکی کوششیں کامیاب ہو رہی ہیں اور وہ اپنے مفسدانہ اغراض و مقاصد کو آگے آگے دھکیل رہا ہے۔ اس طرح حوصلہ پا کر وہ اپنی کوششیں تیز تر کر دیتا ہے۔ اور اس جوش میں وہ احتیاط کا دامن بھی چھوڑ دیتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک دن اسکی سازش خود بخود ظاہر ہو جاتی ہے۔ وہ سمجھتا ہے۔ کہ وہ دوسروں کو دھوکا دے رہا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ وہ خود دھوکا کھا رہا ہوتا ہے۔ اچانک اسی جوش میں ایک دن اسکی مڈبھیڑ ایک جرأت مند مومن سے ہو جاتی ہے۔ جو اسی کے عندیہ کو نہ صرف بھانپ لیتا ہے۔ بلکہ اس کا راز فاش کر دیتا ہے۔ جس سے منافق کا تمام کاتا ہوا سوت ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے۔ اور جب جماعت کی مشینری اس کو باہر پھینکنے کے لئے حرکت میں آتی ہے۔ تو اپنی اس ناکامی پر اسے غصہ آ جاتا ہے اور ایسی حرکات کرنے لگتا ہے۔ کہ جو انسانیت سے بھی بعید ہوتی ہیں۔

ایک لطیفہ

پیغام صلح کی اشاعت ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء میں "الحاج حافظ محمد حسن صاحب چیمہ ایڈووکیٹ گجرات" کا ایک طویل مضمون "فتنہ ہائے دورِ حاضر" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ آپ نے ان فتنوں میں ایک "فتنہ محمودیت" بھی شمار فرمایا ہے۔ ہم مضمون کے اس حصہ پر تفصیلی بحث تو آئندہ کریں گے۔ فی الحال قارئین کرام کی خدمت میں ایک لطیفہ پیش کیا جاتا ہے۔ جو اس مضمون میں چیمہ صاحب نے خود بڑی وضاحت سے

۴

وفاق و نفاق

مردِ مومن ہر فلاح و فوز را | در خلافت مدغم و مضمر گرفت
خشک چوبے از طفیلِ باغباں | نخلِ تر گردید برگ و بر گرفت

دستِ خود خواہند مُلّا یانِ دہر | نصرتِ حق دستِ مارا برگرفت
لشکرِ محمودؔ در اندک زماں | شرق و غرب و اسود و احمر گرفت

بے خطر از رہزناں کالائے ما | دستِ ما تا دامنِ رہبر گرفت
گوسفندے را کہ دُور از گلّہ ماند | یا پلنگے بُرد یا اژدر گرفت

جانشینِ احمدِ آخر زماں | ساتگیں از ساقیٔ کوثر گرفت
زو گرا او دہر رسوخ و اعتبار | زو گرفتہ ہر کہ عزّ و فر گرفت

"چوں از و گشتی ہمہ چیز از تو گشت

چوں از و گشتی ہمہ چیز از تو گشت

ہو بیان کر دیا ہے۔ آپ کے الفاظ میں ہی سنئے۔ "اخلاق کی پستی کی" جلی سرخی جما کر لکھتے ہیں:۔

"ہمیں یاد ہے۔ کہ تحقیقاتی عدالت کے سامنے جب مودودی صاحب بیان دینے کے لئے پیش ہوئے۔ تو ہم نے ان پر جرح کرتے ہوئے یہ سوال کیا تھا۔ کہ اب جماعت احمدیہ لاہور کے متعلق کیا خیال ہے۔ انہوں نے جوشِ غضب میں آ کر کہا۔ میں اس جماعت کو منافق خیال کرتا ہوں۔ ہم نے اسی وقت انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھا۔ اور یقین کر لیا تھا۔ کہ یہ آدمی کسی عظمت کا مالک نہیں۔ یہ چھوٹی بات کہہ کر اس نے اپنے آپ کو چھوٹا ثابت کر دیا۔ وہ کسی اصلاحی تحریک کا کامیاب رہنما نہیں ہو سکتا۔ مودودی ہماری جماعت کے لوگوں سے واقف نہیں۔ ان کے انفرادی حالات سے وہ بے خبر ہے۔ اسے ہماری جماعت کی تعداد کا بھی علم نہیں۔ آخر شب تہجد خوانی کرتے ہوئے جن لوگوں کو ہم نے خشوع خضوع میں آنسو بہاتے دیکھا ہے۔ ان کو منافق قرار دینا اتنی بڑی جسارت ہے۔ جسے مسلسل توبہ و استغفار ہی معاف کرا سکے تو کرا سکے۔ یہ اخلاق کی بہت ہی پست سطح ہے۔ جس پر مودودی صاحب کو ہم نے ایستادہ دیکھا۔"

چیمہ صاحب یا کسی جرح کرنے والے پیغامی نے مودودی صاحب سے بڑی امید ول سے یہ سوال کیا تھا۔ ان کا خیال تھا کہ چونکہ "پیغامیوں" نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مدت سے نبی اور رسول کہنا چھوڑ دیا ہوا ہے۔ اس لئے مودودی صاحب پکار اٹھیں گے۔ کہ پیغامیوں کو ہم مسلمان سمجھتے ہیں۔ مگر "اے بسا آرزو کہ خاک شدہ" مودودی صاحب کی زبان سے پیغامیوں کی اپنے تئیں مسلمان کہلانے کی حسرت نہ صرف دل کی دل ہی میں رہ گئی۔ بلکہ ان کو یہاں بھی وہی لفظ سننا پڑا۔ جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی کے وقت سے لے کر ان کے نام کے ساتھ لازم ملزوم بن کر رہ گیا ہے۔ مودودی صاحب چیمہ صاحب کی مہذب گفتگو سے گھبرائے نہیں۔ ہمارا حوصلہ دیکھیں کہ پچاس سال سے سن رہے ہیں۔ "منافق" کی تقدیر بھی عجیب ہے؟

"نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے"

درخواست دعا: میرا لڑکا آغا ضمیر حسن خان عمر ۲۶ سال موذی مرض دق (T.B.) میں مبتلا ہو گیا ہے۔ دونوں پھیپھڑوں پر اثر ہے۔ عزیز ہسپتال پرمٹ میں ملازم تھا۔ اسکی تنخواہ پر وہ اسکی بیوی اور دو بچے پرورش پا رہے تھے۔ اور یہی صرف ذریعہ معاش اور روٹی تھا میں خود عمر رسیدہ بوڑھا۔ نادار۔ بے زر و بے پر اور بے وسیلہ ہوں۔ احباب بحضور دل دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے خارق عادت طور پر شفا بخشے۔ خاکسار رونق حسین خان احمدی از ملتان۔

نمائندگان لجنات اماء اللہ کے سالانہ اجتماع کی مختصر روئداد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی روح پرور تقریر۔ مجلس شوریٰ کا انعقاد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان کی لجنات اماء اللہ کے نمائندگان کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر کو ربوہ میں نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر تقریری مقابلے ہوئے۔ مجلس شوریٰ نے لجنہ کی سرگرمیوں کو تیز تر کرنے کے لئے اہم تجاویز منظور کیں۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ کرم اجتماع میں تشریف لاکر نمائندگان سے روح پرور خطاب فرمایا اور انہیں نہایت قیمتی اور زریں نصائح سے نوازا۔ اجتماع کی مختصر روئداد درج ذیل کی جاتی ہے۔

پہلے دن کی کارروائی

۱۹ اکتوبر بروز جمعہ۔ آج اجلاس کی کارروائی زیر صدارت حضرت ام ناصر صاحبہ ٹھیک ۲½ بجے شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد عہدنامہ دہرایا گیا۔ اس کے بعد حضرت سیدہ ام متین صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے نمائندگان کو خوش آمدید کہا۔ جنہوں نے قلیل وقت میں اطلاع ملنے کے باوجود اس میں شمولیت اختیار کی۔ آپ نے ممبرات سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ

"آپ ان دنوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں اور یہ ثابت کردیں کہ وہ اپنی لجنات کی صحیح نمائندگی کرسکتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مسلمان عورتیں نہایت اچھا کام کرسکتی ہیں۔ اسلام نے انہیں ایسی آزادی دی ہے جو دنیا کی کسی قوم اور کسی ملک نے نہیں دی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمان عورت کو اس کے دائرہ عمل کے مطابق ہر اچھا کام کرنے کا موقعہ دیا ہے۔ اسلام سے پہلے عورت کو ذلیل سمجھا جاتا تھا اس پر مختلف قسم کی سختیاں کی جاتی تھیں۔ لیکن اسلام نے نہ صرف یہ سختیاں دور کیں۔ بلکہ عورت کو بہت بلند اور باعزت مقام عطا کیا۔ اب یہ ہمارا فرض ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر عمل پیرا ہوں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے رحلت فرمانے کے بعد آپ کے ارشاد کے مطابق خلافت قائم ہوئی اور مسلمانوں پر خلافت کے احکام کی تعمیل بھی واجب قرار دی گئی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ

"آخری زمانہ میں خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہوگی"۔

سو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے۔ اور آپ کے بعد تمام احمدی اللہ تعالیٰ کے ارادہ اور مشیت سے خلافت کے قیام پر متفق ہوگئے۔ اور حضرت مولوی نورالدین رضی اللہ عنہ خلیفہ اول منتخب ہوئے۔ اس موقعہ پر آپ نے خلافت کی برکات اور اس سے وابستگی پر زور دیتے ہوئے جماعت کو بتایا کہ جب تک قوم میں خلافت کا احترام اور اس سے محبت موجود رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس قوم پر اپنی نعمتوں اور فضلوں کی بارش برساتا رہتا ہے۔ اور جب کوئی قوم اس نعمت کی ناقدری کرتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ بھی اس قوم سے منہ موڑ لیتا ہے۔ مسلمانوں نے خلافت کی قدر نہ کی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج تک مسلمان اس کی پاداش میں انتشار کا شکار ہیں۔ حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد حضرت سیدنا المصلح الموعود دوسرے خلیفہ بنے۔ اس موقعہ پر کئی متکبر اور سرکش لوگوں نے خلافت کا انکار کیا لیکن واقعات نے یہ ثابت کردیا کہ وہ لوگ غلطی خوردہ تھے۔

حضرت المصلح الموعود کی قیادت میں جماعت نے بے نظیر ترقی کی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے حقوق کے لئے جو جدوجہد کی وہ آپ کے سامنے ہے۔ آپ نے عورتوں کی باقاعدہ تنظیم کے لئے لجنہ اماء اللہ قائم کی۔ سکول جاری کئے۔ لڑکیوں کا کالج جاری کیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کئی سال متواتر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عورتوں میں بنفس نفیس تقریر فرماتے رہے۔ جس کی وجہ سے احمدی مستورات دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرتی رہیں حتےٰ کہ لجنہ اماء اللہ کو مجلس مشاورت میں بھی حق نمائندگی عطا فرمایا۔ اس تنظیم کے نتیجہ میں وہ بھی اپنی شوریٰ منعقد کرتی ہے۔ ہم جتنا بھی حضور کا شکریہ ادا کریں اتنا ہی کم ہے۔ لیکن افسوس ہے ان دنوں بعض فتنہ پرداز عناصر اور منافقین نے جن کا روُاں رواں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے احسانات سے دبا ہوا ہے خلافت کے خلاف شرارت کھڑی کر رکھی ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ مختلف قسم کے الزامات لگا کر جماعت احمدیہ میں سے خلافت کو مٹادیا جائے۔ حالانکہ یہ لوگ بخوبی جانتے ہیں۔ اور آج سے پیشتر یہ خود اس امر کا اقرار کرتے رہے ہیں۔ کہ حضور نہ صرف خلیفہ وقت ہیں۔ بلکہ پسر موعود اور المصلح الموعود بھی ہیں۔ اس لئے دنیا کی کوئی طاقت حضور کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے منصب سے معزول نہیں کرسکتی۔ حضور کو خدا تعالیٰ نے خلیفہ بنایا ہے۔ اور کوئی نہیں جو خدا کے خلیفہ کو معزول کرے۔ ہم نے حضور کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے نشانات دیکھے ہیں۔ ان زندہ نشانوں کو دیکھنے کے بعد بھی انکار یا مخالفت یقیناً سخت شقاوت قلبی کی دلیل ہے۔

پس چاہیئے کہ آپ خود آپ کے خاوند آپ کی اولادیں اور آپ کے خاندان فتنہ پرور عناصر سے بکلی لاتعلق رہیں۔ چونکہ اولادوں کی صحیح راہ نمائی کرنے میں عورتوں کا زیادہ دخل ہوتا ہے۔ اس لئے آپ کو اس سلسلہ میں مضبوط قدم اٹھانا چاہیئے۔

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی تقریر کے بعد تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ نے حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ سے محبت اور عقیدت اور منافقین سے اظہار برأت کا ایک ریزولیوشن بالاتفاق منظور کیا۔ جو الفضل میں شائع ہوچکا ہے بعد ازاں شوریٰ کی سب کمیٹیاں کی تشکیل عمل میں لائی گئی۔

تقریری مقابلہ

ساڑھے چار بجے تقادیر کا مقابلہ شروع ہوا جس کا نتیجہ حسب ذیل رہا۔

اول۔ حلیمہ بیگم

دوم۔ زرینہ تھرڈ ایر

سکول میں سے اول امۃ القدوس

دوم۔ ثریا بیگم

سوم۔ رشیدہ ثریا

عام مستورات میں سے

اول۔ آمنہ فرحت

دوم۔ ارجمند بانو

رات کو سات بجے سب کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ جس میں ایجنڈا پر غور کیا گیا۔

دوسرے دن کی کارروائی

مورخہ ۲۰ اکتوبر کو ساڑھے سات بجے اجلاس زیر صدارت سیدہ مہر آپا صاحبہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد نظم پڑھی گئی۔ اس کے بعد مکرمہ محترمہ جنرل سکرٹری صاحبہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ

چونکہ گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نمائندگان نے یہ فیصلہ کیا تھا۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر وقت بہت تھوڑا ہوتا ہے۔ اس لئے لجنہ کی شوریٰ دوران سال میں کسی اور موقعہ پر منعقد کی جایا کرے۔ چنانچہ کثرت رائے سے یہ قرار پایا تھا۔ کہ خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقعہ پر ہی لجنہ اماء اللہ کا بھی ایک اجتماع ہوجایا کرے۔ جس میں نمائندگان کی شوریٰ منعقد ہو۔ اس لئے اس دفعہ خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقعہ پر لجنہ اماء اللہ کا اجتماع قرار پایا۔ آپ نے رپورٹ میں مندرجہ ذیل امور پر روشنی ڈالی۔

تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ اپنے کاموں کے لئے اپنے ہاں دفتر قائم کریں۔ جیسا کہ لجنہ اماء اللہ ربوہ اور کراچی نے دفاتر قائم کئے ہوئے ہیں۔ تاکہ صحیح معنوں میں کام ہوسکے۔

(۱) اس سال نمایاں کام دستکاری کے اصول کا اجراء ہے۔ جو کہ باقاعدہ ٹرینڈ استانی کے ذریعہ احسن طور پر ہورہا ہے۔ اس وقت سکول میں مشینوں کی ضرورت ہے۔ یہ کمی جلد پوری ہونی چاہیئے۔ تاکہ کام تسلی بخش ہوتا رہے۔

(۲) دوسرا کام اس سال نصرت جنرل سٹور کا اجرا ہے۔ جس کا افتتاح ۱۹ اکتوبر کو ہوچکا ہے۔ بہنوں کو اس سلسلے میں بھی پورا تعاون کرنا چاہیئے۔

(۳) تیسری سکیم بچوں کا سکول جاری کرنے کی تھی۔ جو کہ میرے مرکز میں نہ ہونے کی وجہ سے اور استانی نہ ملنے کی وجہ سے جاری نہیں ہو سکا۔ اب انشاءاللہ تعالےٰ جلد جاری ہو جائے گا۔

(۴) لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو دیر سے انسپکٹرس کی ضرورت تھی۔ اس سال استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ کو سکول سے ریٹائر ہونے پر لجنہ اماءاللہ کی انسپکٹرس مقرر کیا گیا ہے۔ آپ وقتاً فوقتاً بیرونی لجنات کے دورے کر کے ان کی تنظیم کریں گی۔ اور لجنات قائم کریں گی۔

آخر میں آپ نے فرمایا۔ کہ تمام لجنات کو چاہیئے۔ کہ ایک دوسرے سے سبقت لے جائیں۔ اور چندہ مسجد ہالینڈ اور چندہ سکنڈے نیویا مشن کو جلد سے جلد پورا کرنے کی کوشش کریں۔

پھر ترتیب وار سیکرٹری صاحبہ نمائش سیکرٹری صاحبہ اصلاح و ارشاد منتظمہ صاحبہ صنعتی سکول۔ سیکرٹری صاحبہ مشن ہائے بیرونی۔ سیکرٹری صاحبہ ناصرات الاحمدیہ اور مدیرہ مصباح نے اپنے اپنے شعبوں کی اور انسپکٹرس صاحبہ نے اپنے حالیہ دورہ کی رپورٹ پیش کی۔

پھر گذشتہ دن کی بقیہ تقریریں ہوئیں۔ اور حفظ قرآن کے مقابلہ کے بعد حدیث و فقہ کے موٹے موٹے مسائل کا مقابلہ ہوا۔ دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

مجلس شوریٰ کا اجلاس

ٹھیک دو بجے شوریٰ کے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت حضرت سیدہ ام ناصر احمدؐ صاحبہ شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے کی۔ مکرمہ محترمہ جنرل سیکرٹری صاحبہ نے نمائندگان کو ضروری نصائح فرمائیں۔ آپ نے فرمایا۔ آئندہ بہنیں اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ آنے کی کوشش کریں۔ پھر ایجنڈا کے مطابق تجاویز پر فیصلہ جات ہوئے۔

فیصلہ جات

شعبہ مال

مسجد ہالینڈ کے پایہ تکمیل تک پہنچنے کے لئے پہلی رقم بہت تھوڑی ثابت ہوئی ہے۔ -/۹۹۰۰۰ روپے کی اور رقم درکار ہے۔ اس کے لئے یہ فیصلے ہوئے۔

(۱) یہ رقم حصہ رسدی تمام لجنات پر ڈال دی جائے۔

(۲) آئندہ سے تمام احمدی مستورات کو یہ تحریک کی جائے۔ کہ جو بہنیں اپنا نام مسجد میں کندہ کروانا چاہتی ہیں۔ وہ کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ کی رقم ادا کریں۔

(۳) ہر احمدی بہن اپنی خوشی کے موقع پر حسب حیثیت کچھ رقم مسجد فنڈ میں ادا کرے

(۴) یہ چندہ لازمی چندہ کی طرح ہر ماہ وصول کیا جائے۔ جب تک قرض ادا نہ ہو سکے۔

شعبہ اشاعت

فیصلہ:۔ تمام لجنات اخبار مصباح کی خریداری اپنے اوپر فرض کریں۔ کم از کم ایک پرچہ اپنے لجنہ کے فنڈ سے خریدیں۔ اور عہد کر کے جائیں۔ کہ اس کی اشاعت میں پوری پوری کوشش کریں گی۔ اور ماہانہ رپورٹ میں مصباح کی اشاعت کی جدوجہد کا ذکر کرنا ضروری قرار دیا جائے۔

تربیتی کلاس

لجنہ اماءاللہ کی پندرہ روزہ تربیتی کلاس جولائی یا اگست میں ہوا کرے۔

شعبہ دستکاری

انڈسٹریل سکول کے لئے مزید مشینوں کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں ضلع وار لجنات اپنے اوپر ایک ایک مشین فرض کر لیں۔ تاکہ اس کمی کو پورا کیا جائے۔

بجٹ

سالانہ بجٹ اکتوبر ۵۶ء تا ستمبر ۵۷ء منظور کیا گیا۔

شوریٰ کی کارروائی چار بجے ختم ہوئی۔ اس کے بعد کھیلیں ہوئیں۔

تیسرے دن کی کارروائی

مورخہ ۱۲ر اکتوبر ساڑھے سات بجے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت حضرت ام ناصر احمدؐ صاحبہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد فی البدیہہ تقاریر کا مقابلہ شروع ہوا۔ جس میں

" اول نسیمہ فورتھ ایر"۔ " دوم ریحانہ فورتھ ایر" آئیں۔ اس کے بعد لجنہ ربوہ اور دیگر لجنات نے باری باری اپنی سالانہ رپورٹ پیش کی۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر

ٹھیک ساڑھے نو بجے سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز تقریر کے لئے تشریف لائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ حضور کی تقریر کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے۔

بعض غلط الزام اسلام پر عائد کئے گئے ہیں۔ مثلاً پردے میں تعلیم نہیں ہو سکتی۔ حالانکہ حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ نے پردے میں رہتے ہوئے دین سیکھا۔ صحابیات پردے کے باوجود میدانِ جنگ میں کام کرتی رہیں۔ اسلام سے قبل بھی عورت نے دین کی اشاعت میں حصہ لیا ہے۔ مثلاً حضرت کرشنؑ کے پیغام کو پہنچانے میں عورتوں کا بہت حصہ تھا۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مذہب کی اشاعت میں بھی عورتوں نے اہم خدمات سرانجام دی ہیں۔ مسلمانوں کے واحد مرکز خانہ کعبہ کے بنانے میں بھی عورت کا حصہ ہے۔ کیونکہ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کو ان کے بچہ کے ہمراہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ارشاد خداوندی سے جنگل میں چھوڑ گئے۔ اور وہ خدا کے حکم سے وہاں رہیں۔ پھر اسلام کے وقت سب سے پہلے اسلام لانے والی عورت حضرت خدیجہ رضؓ تھیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو غار حرا میں سکون سے عبادت کرنے میں بھی حضرت خدیجہ رضؓ کا حصہ تھا۔

حضور نے فرمایا۔ احمدی عورتوں نے بھی بہت قربانیاں کی ہیں۔ مثلاً جب مسجد برلن کے لئے چندہ کی تحریک ہوئی۔ تو احمدی عورتوں نے نہایت ہی ایثار اور قربانی کا جذبہ دکھایا۔ اور اپنے زیورات اتار کر مسجد کے لئے دے دیئے۔ اب بھی اگر آپ ہمت کریں۔ تو ایک مہینہ میں ہی لاکھوں روپیہ جمع ہو سکتا ہے۔ صرف ہمت اور عزم کی ضرورت ہے۔ اگر آج بھی عورتوں میں تبلیغ اور قربانی کا جوش پیدا ہو جائے۔ تو وہ بہت کچھ کر سکتی ہیں۔ جوش پیدا ہو جانے پر عورتیں دین کے لئے ہر قسم کی قربانی نہ صرف خود کر سکتی ہیں۔ بلکہ مردوں کو بھی قربانی کے لئے تیار کر سکتی ہیں۔ پس تم قربانی سے کام لو۔ تاکہ تم آخرت کے انعامات کے وارث ٹھہرو۔ اور اسلام کی صحیح طور پر خدمت کرو۔ تاکہ دنیا میں خدا تعالیٰ کی بادشاہت قائم ہو۔ آمین"

حضور کی تقریر کے بعد مختلف شعبوں کی رپورٹیں سنائی گئیں۔ دعا کے بعد اجلاس ختم ہوا۔ چونکہ سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کئی سالوں کے بعد احمدی عورتوں کو اپنے روح پرور خطاب سے نوازا تھا۔ اس لئے شکرانہ کے طور پر جلسہ کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔

اختتامی اجلاس

ٹھیک دو بجے اختتامی اجلاس شروع ہوا، تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد تاریخ سلسلہ و معلومات عامہ کا مقابلہ ہوا۔ جس میں اول امۃ القدوس جماعت دہم۔ دوم امۃ الحمید سیکنڈ ایر رہیں۔

پھر تینوں دنوں کے مقابلہ جات میں اول اور دوم آنے والی بہنوں اور بچیوں کو انعامات دیئے گئے۔ اور آخر میں محترمہ جنرل سیکرٹری صاحبہ نے الوداعی تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے بہنوں کو نصائح کرتے ہوئے اسلامی اخلاق اپنے اندر پیدا کرنے اور ایمان اور عمل میں مطابقت پیدا کرنے پر زور دیا۔ اور تمام ممبرات کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ الحمد للہ۔

نماز عصر کے بعد بیرونی لجنات کی نمائندگان کو جامعہ نصرت کی طرف سے دعوت عصرانہ دی گئی۔ اور انہیں کالج اور ہوسٹل دکھایا گیا۔ (نامہ نگار)

ضروری اعلان

مختلف ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ منافقین اور مخالفین سلسلہ کی طرف سے بعض افراد جماعت کو مخالفانہ اور گمراہ کن لٹریچر اور خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ جن میں سے بعض بیرنگ بھی ہوتے ہیں۔ چونکہ ایسے خطوط کے شر انگیز اثرات کا تدارک اور ان سے محفوظ رہنا ضروری ہے۔ اس لئے میں تمام افراد جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس بارہ میں ہوشیار رہیں۔ اور اول تو اس قسم کے بیرنگ خطوط وصول کرنے سے احتیاط کریں۔ اور اگر دوسری ڈاک میں ان کو لٹریچر یا اس قسم کے خطوط موصول ہوں۔ تو وہ نظارت حفاظت ربوہ کو پتہ وغیرہ سمیت بذریعہ ڈاک بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ میں امراء جماعت و صدر صاحبان سے بھی گذارش کرتا ہوں۔ کہ وہ اس امر کی نگرانی کریں۔ اور جن دوستوں کے نام اس قسم کا لٹریچر موصول ہو۔ ان سے اپنی نگرانی میں نظارت ہذا کو ایسا مواد بھجوانے کا انتظام کروائیں۔ (ناظر حفاظت ربوہ)

درخواست دعاء

میرے والد شیخ فضل احمدؐ صاحب بٹالوی کا گنگارام ہسپتال میں اپریشن چند روز ہوئے کیا گیا تھا۔ آنکھ کے معائنہ کے بعد ڈاکٹر صاحب نے بتایا۔ ابھی کچھ نقص باقی ہے۔ اس لئے دوبارہ اپریشن کیا گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

(لطیف خالد)

ہم خلافت کو اپنا عزیز ترین متاعِ حیات تصوّر کرتے ہیں

فتنہ میں ملوّث افراد جماعتِ مبایعین سے اعتقاداً و عملاً خروج اختیار کر چکے ہیں

مختلف احمدی جماعتوں کی متفقہ قراردادیں

جماعت احمدیہ جڑانوالہ

مورخہ ۲۶/۱۰/۵۶ کو بعد نماز جمعہ مندرجہ ذیل ریزولیوشن جماعت احمدیہ جڑانوالہ نے پاس کیا۔

۱۔ جماعت احمدیہ ربوہ و راولپنڈی نے جو ریزولیوشنز پاس کئے ہیں۔ اور جن کو حضور نے منظور فرما لیا ہے۔ جماعت احمدیہ جڑانوالہ ان کی تائید کرتی ہے۔ وہ افراد جو اس فتنہ میں ملوث ثابت ہو چکے ہیں جماعت احمدیہ جڑانوالہ کے افراد بھی نہیں ہو سکتے۔

جملہ افراد جماعت احمدیہ جڑانوالہ
بذریعہ نصیر احمد ناصر مربی حلقہ جڑانوالہ

جماعت احمدیہ منڈی پتوکی

مورخہ ۲۶/۱۰/۵۶ کو بعد نماز جمعہ ایک اجلاس زیر صدارت مرزا محمد شریف بیگ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ منڈی پتوکی منعقد ہو کر متفقہ طور پر مندرجہ ذیل قرارداد پاس ہوئی۔ موجودہ فتنہ منافقین کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ ربوہ۔ لاہور۔ راولپنڈی کی طرف سے جو قراردادیں اخبار الفضل میں شائع ہوئی ہیں۔ ان سے اصل منافقین بے نقاب ہو گئے ہیں۔ جماعت احمدیہ منڈی پتوکی ان منافقین سے مکمل برأت کا اظہار کرتی ہے۔ کیونکہ یہ لوگ اپنے قول اور فعل سے اپنے آپ کو جماعت مبایعین سے الگ کر چکے ہیں۔ اور خلافت کے دشمنوں سے مل چکے ہیں۔ لہٰذا جماعت احمدیہ منڈی پتوکی متفقہ طور سے مندرجہ بالا جماعتوں کے اعلانات کی تائید کرتی ہے

نیز جماعت احمدیہ پتوکی منڈی پیغام صلح کی طرف سے عائد کردہ الزامات کی بھی تردید کرتی ہے اس کا یہ لکھنا کہ حضور پرنور نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی شان میں بعض نازیبا کلمات لکھے ہیں سراسر جھوٹ اور افتراء پر مبنی ہے۔ جماعت احمدیہ منڈی پتوکی کے تمام افراد ایک بار پھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات کے ساتھ وابستگی کا اظہار کرتے ہیں۔

اور حضور کے خلیفۃ المسیح ثانی اور المصلح موعود ہونے پر کامل ایمان اور اعتقاد کا اقرار کرتے ہیں۔

ماسٹر محمد ذکاء اللہ خاں سیکرٹری اصلاح و ارشاد
نئی منڈی پتوکی ضلع لاہور

جماعت احمدیہ پیچہ وطنی

جماعت احمدیہ پیچہ وطنی کا زیر صدارت مرزا محمد عزیز صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پیچہ وطنی غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا

"ہم جماعت احمدیہ پیچہ وطنی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنی پوری وفاداری کا یقین دلاتے ہیں۔ اور منافقین کو جماعت سے خارج سمجھتے ہیں۔ دستخط ممبران جماعت

خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ

جماعت احمدیہ خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ نے اپنے خصوصی اجلاس میں منعقدہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۶ء بالاتفاق رائے حسب ذیل ریزولیوشن پاس کیا

۱۔ جماعت احمدیہ خانقاہ ڈوگراں کا یہ اجلاس جماعت احمدیہ ربوہ اور راولپنڈی کے ریزولیوشنز کی پرزور تائید کرتا ہے کہ جو لوگ جماعت احمدیہ میں خلافت حقہ کے بارے میں انتشار پیدا کر رہے ہیں۔ انہیں جماعت احمدیہ کا ممبر تسلیم نہ کیا جائے۔ کیونکہ انہوں نے از خود ہی اپنے عمل سے جماعت سے علیحدگی اختیار کر رکھی ہے۔

۲۔ یہ جماعت ایسے لوگوں اور ان کی کارروائیوں سے برأت کا اظہار کرتی ہے۔ اور حضور کے ساتھ پوری وفاداری اور اطاعت کا عہد کرتی ہے۔

۳۔ یہ جماعت اس پراپیگنڈا کی سختی کے ساتھ تردید کرتی ہے کہ حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کی اپنی کسی تقریر یا تحریر میں توہین کی ہے۔ سب کو معلوم ہے اور خصوصاً جماعت ہذا کے پریذیڈنٹ صاحب کو ذاتی طور پر علم ہے۔ جبکہ وہ عہد خلافت اولیٰ میں جماعت احمدیہ قادیان کے ہیڈ کلرک تھے کہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ اور دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت خلیفۃ المسیح اول کی جس قدر اطاعت اور محبت کرتے تھے اور کوئی نہ کرتا تھا۔ حضرت خلیفہ اول کا یہ قول واقعی سچا ہے "جتنی فرمانبرداری میرا پیارا محمود کرتا ہے۔ تم میں سے ایک بھی نہیں۔ وہ میرا سچا فرمانبردار ہے"۔ حضور آئے دن اہل پیغام کے متعلق ناراضگی کا اظہار فرمایا کرتے تھے۔

ہم ہیں حضور کے خدام ممبران جماعت احمدیہ خانقاہ ڈوگراں۔ ضلع شیخوپورہ
بذریعہ شیخ محمد نعیب صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانقاہ ڈوگراں۔

جماعت احمدیہ نواب شاہ

جماعت احمدیہ نواب شاہ کا ایک غیر معمولی اجلاس ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت ڈاکٹر شیر محمد صاحب حالی قائمقام پریذیڈنٹ جماعت نواب شاہ منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش ہو کر باتفاق رائے پاس ہوا۔

چونکہ میاں عبدالوہاب صاحب و میاں عبدالمنان صاحب اور ان کے ساتھی اپنے افعال و اقوال سے جو وقتاً فوقتاً اخبار الفضل کی وساطت سے ہم تک پہنچتے رہے ہیں۔ اس بات کا ثبوت بہم پہنچا چکے ہیں کہ یہ لوگ جماعت احمدیہ کا حصہ نہیں بلکہ اپنے کردار سے جماعت کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں۔ لہٰذا تمام ممبران جماعت احمدیہ نواب شاہ ان لوگوں کو جماعت احمدیہ کا حصہ نہیں سمجھتے اور چاہتے ہیں کہ ان کو جماعت احمدیہ سے خارج شمار کیا جائے۔ تاکہ آئندہ کسی منافق کو جماعت میں انتشار پھیلانے کا موقعہ نہ مل سکے

جماعت احمدیہ نواب شاہ (سندھ)
بوساطت ڈاکٹر شیر محمد حالی

رحیم یار خاں

مورخہ ۲۶/۱۰/۵۶ بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ رحیم یار خاں کا ہنگامی اجلاس زیر صدارت جناب چوہدری برکت علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ جس میں باتفاق رائے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

(صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کا ریزولیوشن نمبر ۱۰۷ غیر معمولی الفضل ۲۳ اکتوبر ۱۹۵۶ء میں شائع ہو چکا ہے۔ انجمن احمدیہ رحیم یار خاں اس سے پورے طور پر اتفاق کرتی ہے کہ افراد مندرجہ الفضل ربوہ کا اخراج از جماعت حقیقت پر مبنی ہے۔ نیز ایسے افراد سے لاتعلقی کا اظہار کرتی ہے۔ علاوہ ازیں اسی قسم کے کسی اور شخص کے متعلق اگر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کوئی اقدام کرے تو انجمن ہذا اس کا بھی احترام کرے گی۔

(قریشی غلام سرور سیکرٹری جنرل)

جماعت احمدیہ ایمن آباد

جماعت ہائے احمدیہ ... ربوہ، راولپنڈی اور سرگو... وغیرہ نے جن اشخاص کے متعلق ریزولیوشن پاس کیا ہے اور عبدالوہاب و عبدالمنان صاحبان اور ان کے تمام ہم خیال اصحاب جو خلافت یا نظام سلسلہ سے کسی قسم کی بدظنی رکھتے ہوں جو اپنے نفاق کا اظہار کر چکے ہیں یا آئندہ جن کا نفاق ظاہر ہو ایسے تمام اشخاص سے جماعت احمدیہ ایمن آباد برأت کا اظہار کرتی ہے۔

اور ہم متفقہ طور پر یہ یقین رکھتے ہیں کہ ایسے تمام لوگ اپنے خیالات اور اعمال و افعال کی بنا پر خود بخود برضا و رغبت خویش جماعت احمدیہ سے خارج ہو چکے ہیں۔ لہٰذا جماعت احمدیہ بھی انہیں اپنی جماعت کا فرد نہیں سمجھتی۔ اور ہم متفقہ طور پر یہ قرارداد پاس کرتے ہیں کہ ایسے تمام اشخاص یا ان کا کوئی ہم خیال ہماری مقامی جماعت کا کبھی ممبر نہیں بن سکتا۔

ہمارے نزدیک خلافت اور نظام سلسلہ پہ بدظنی یا حرف گیری کرنے والا کوئی شخص جماعت احمدیہ کا ممبر نہیں رہ سکتا۔ ہم ایسے لوگوں کو جماعت احمدیہ کا حصہ نہیں سمجھتے۔

اور جماعت احمدیہ ایمن آباد تمام چھوٹی بڑی جماعتہائے احمدیہ سے درخواست کرتی ہے کہ وہ بھی اس قسم کی قراردادیں پاس کر کے جلد شائع کرائیں تاکہ جماعت اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے سامنے ایسے افراد کی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جائے جو بظاہر احمدی کہلاتے ہیں لیکن نظام جماعت کے مخالف یا باغی ہیں۔

جماعت احمدیہ ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ
بوساطت حکیم مبارک احمد خان سیکرٹری

جماعت احمدیہ علی پور (گھلواں) ضلع مظفر گڑھ

جماعت نے اپنے اجلاس مؤرخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۶ء میں حسب ذیل قرارداد منظور کی ہے۔

فیصلہ ہوا کہ جو اہم قرارداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے منظور کی ہے جو اخبار الفضل مؤرخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۵۶ء میں شائع ہو چکی ہے جس کا لب لباب یہ ہے کہ مندرجہ ذیل افراد ان دفتر کی اطلاعات کے مطابق خلافت حقہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف حالیہ فتنہ میں ملوث پائے گئے ہیں۔

(۱) میاں عبدالمنان صاحب عمر
(۲) میاں عبدالوہاب صاحب عمر۔
(۳) چوہدری غلام رسول صاحب ۳۵
(۴) ملک فیض الرحمن صاحب فیضی۔
(۵) ملک عزیز الرحمن صاحب
(۶) چوہدری عبدالحمید صاحب ڈاہڈا۔
(۷) اللہ رکھا صاحب۔
(۸) محمد یونس صاحب مولوی فاضل۔
(۹) چوہدری عبداللطیف صاحب بگیم پوری
(۱۰) مولوی محمد حیات صاحب تاثیر
(۱۱) مولوی علی محمد صاحب اجمیری۔

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ مذکورہ بالا افراد کو جماعت احمدیہ کا فرد تسلیم نہ کیا جائے اور اگر کوئی جماعت اسے اپنا ممبر سمجھے یا جو افراد جن کا تعلق مذکورہ بالا افراد کے ساتھ ثابت ہو اور وہ بھی حالیہ فتنہ میں ملوث پائے جائیں تو ایسی جماعت اور ایسے افراد کو جماعت احمدیہ کی شاخ اور جماعت احمدیہ کے افراد تسلیم نہ کئے جائیں بلکہ خارج از جماعت تصور کئے جائیں۔

جماعت احمدیہ علی پور (گھلواں) ضلع مظفر گڑھ متفقہ طور پر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مذکورہ بالا اہم قرارداد کی تائید کرتی ہے اور پر زور الفاظ میں التماس کرتی ہے کہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ اس معاملے کی سختی سے نگرانی کرے۔

(ممبران جماعت ہذا بذریعہ نور محمد اوورسیئر علی پور (گھلواں) ضلع مظفر گڑھ)

جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ

جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ تحصیل پسرور نے اپنے ایک اجلاس میں حسب ذیل قرارداد پاس کی۔

"جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ تمام ایسے افراد سے جو اس فتنہ میں ظاہر ہو چکے ہیں اور جن کے نام وقتاً فوقتاً اخبار الفضل میں آ چکے ہیں۔ نیز ان تمام خفیہ افراد سے جن کی ہمدردیاں ان منافقین سے ہیں اپنی کامل لاتعلقی کا اظہار کرتی ہے۔ ہمارا یقین اور ایمان ہے کہ حضور کا وجود ہی مصلح موعود ہیں اور حضور کی خلافت آیہ استخلاف کے ماتحت ہے۔ منافقین اسلام کی اولین فتنہ کی تاریخ کو دہرانا چاہتے ہیں اور پھر اسلام میں فتنہ کا دروازہ کھولنا چاہتے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنے کا مقصد کو ملیامیٹ کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگ نہ صرف اس بنا کہ جن ان کے قلوب "فی قلوبھم مرض" کے مصداق ہوئے جماعت مبایعین سے اعتقاداً وعملاً خروج اختیار کر چکے ہیں۔

ہم حضور پر نور کو یقین دلاتے ہیں کہ خلافت کو ہم اپنا عزیز ترین متاع حیات تصور کرتے ہیں اور اپنے کسی عزیز ترین رشتہ دار کی منافقین سے ہمدردی بھی برداشت نہیں کر سکتے۔

ہم پھر تجدید عہد کرتے ہیں اور حضور کو اپنی کامل فرمانبرداری کا یقین دلاتے ہوئے درخواست کرتے ہیں کہ جب تک یہ لوگ حقیقی معنوں میں توبہ نہ کریں اور اپنے عمل سے اپنی توبہ کا ثبوت نہ دیں انہیں پھر جماعت کے نظام میں شمولیت کا موقع نہ دیا جائے۔

(محمد ابراہیم نائب پریذیڈنٹ و قائد خدام الاحمدیہ قلعہ صوبا سنگھ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

جماعت احمدیہ بنوں

جماعت احمدیہ بنوں کا ایک اجلاس عام مؤرخہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو زیر صدارت نواب زادہ محمد امین خانصاحب امیر جماعت احمدیہ بنوں منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرارداد بالاتفاق رائے پاس ہوئی۔

"جماعت ہائے احمدیہ ربوہ و لاہور گیارہ اشخاص (میاں عبدالوہاب اور میاں عبدالمنان وغیرہ) کے متعلق ریزولیوشنز پاس کر چکی ہیں کہ یہ ان جماعتوں کے ممبر نہ سمجھے جائیں اور نہ انہیں وہاں کوئی عہدہ دیا جائے اور سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ان کی تصدیق بھی فرما چکے ہیں۔ ہمارے نزدیک اس فتنہ کے سدباب کے لئے صرف اس قدر اقدام ان اشخاص کے لئے کافی نہیں بلکہ ان کی کارروائیوں سے ربوہ اور لاہور کے علاوہ باقی تمام جماعتہائے احمدیہ کو بھی پوری طرح محفوظ رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ان کو باقی تمام جماعتہائے احمدیہ سے خارج شدہ قرار دیا جائے۔"

جماعت احمدیہ بنوں نے ان حلفیہ شہادتوں کو بھی بغور پڑھا ہے جو ان کے متعلق وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہی ہیں۔ ان شہادتوں سے وہ اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ ان اشخاص کو اپنی کارروائیاں ہی [illegible] منافق و مخالف خلافت ثابت کر رہی ہیں۔ اس لئے ہم تمام افراد جماعت احمدیہ بنوں اس قرارداد کے ذریعہ سے جہاں ان اشخاص کی منافقانہ کارروائیوں سے برأت کا اظہار کرتے ہیں وہاں ان کو جماعت مبایعین سے خارج تصور کرتے ہیں۔

میاں عبدالوہاب و میاں عبدالمنان اس غدارانہ طریق کار کو اختیار کر کے اپنے والد محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ سے بھی غداری و مخالفت کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ کیونکہ یہ اشخاص ان طریقوں پہ گامزن ہیں اور ان لوگوں سے تعلق رکھ رہے ہیں جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ سے ساری عمر دشمنی کرتے رہے۔ اور ان کے خلاف ریشہ دوانیاں کرتے رہے ہیں۔

جماعت بنوں اس امر کو بھی نوٹ کرتی ہے سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو طریق سیدھی راہ اختیار کرنے کا اپنے خطبہ فرمودہ ۱۶ ستمبر ۱۹۵۶ء میں ارشاد فرمایا تھا ان اصحاب نے اس راہ پر سیدھی طرح چلنا بھی مناسب نہ سمجھا۔ جو بیان میاں عبدالمنان صاحب کا اخبار پیغام صلح میں شائع ہوا ہے وہ بھی اس واضح مسلک کو پیش نہیں کرتا بلکہ غیر مبایعین حضرات کو خوش کرنے والا ہے۔

ان حالات میں جماعت احمدیہ بنوں اپنے اس مصمم ارادہ کا اظہار کرتی ہے کہ اگر ان اشخاص میں سے کبھی کوئی بنوں میں آئے تو وہ ہماری لوکل جماعت کا ممبر تصور نہ کیا جائے۔ اور نہ ہی جماعت بنوں ان کی خلاف سلسلہ کارروائیوں میں شریک سمجھی جائے۔

(جملہ ممبران جماعت احمدیہ بنوں بذریعہ نواب زادہ محمد امین خان امیر جماعت احمدیہ بنوں۔

جماعت احمدیہ مرطہ بلوچاں منڈی ضلع شیخوپورہ

جماعت احمدیہ مرطہ بلوچاں منڈی تحصیل و ضلع شیخوپورہ کا ایک اجلاس مؤرخہ ۲۵ [illegible] کو زیر صدارت چوہدری حکیم جلال الدین صاحب سابق سیکرٹری مال قائمقام پریذیڈنٹ منعقد ہوا اور مندرجہ ذیل قرارداد باتفاق رائے منظور ہوئی۔

(۱) میاں عبدالمنان صاحب۔ عبدالوہاب صاحب۔ اللہ رکھا۔ چوہدری غلام رسول نمبر ۳۵ وغیرہم اور دیگر جملہ افراد جو اس فتنہ میں ملوث ثابت ہو چکے ہیں اور جو لوگ ہنوز زیر پردہ ہیں۔ اور مستقبل میں بھی ان کی پردہ دری ہوگی۔ جماعت احمدیہ مرطہ بلوچاں ان سے لاتعلقی کا اظہار کرتی ہے۔ ہم ان لوگوں کو جماعت احمدیہ کا ممبر نہیں سمجھتے۔

(۲) ہم انشراح صدر سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خلیفہ برحق سبز اشتہار کا مصداق المصلح الموعود دل و جان سے تسلیم کرتے ہیں

(۳) جماعت ہذا اس عقیدہ پہ دل و جان سے قائم ہے کہ خلیفے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور ان کے انتخاب کے پیچھے خدا کی تقدیر اور مشیت کارفرما ہوتی ہے۔ خلیفہ کبھی معزول نہیں ہو سکتا اور نہ دنیا کی کوئی طاقت اس سے خلافت کی نعمت کو چھین سکتی ہے۔ یہ اجلاس عزل خلفاء اور ایک خلیفہ کی زندگی میں دوسرے خلیفہ کے انتخاب کے سراسر باطل اور خلاف اسلام نظریہ کی پرزور تردید کرتا ہے۔

ڈاکٹر غلام حسین چوہان میڈیکل ہال

درخواست دعا

بندہ کی ہمشیرہ نذیرہ بیگم بوجہ تکلیف جگر بیمار ہے اور خاکسار کے والد چوہدری نواب دین نمبردار بوجہ خونی پیچش و بخار بیمار ہیں۔ احباب سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو کو صحت کاملہ کے ساتھ درازی عمر عطا فرمائے۔ آمین

محمد شریف موضع مانگا ضلع سیالکوٹ حال راولپنڈی

جامعۃ المبشرین کے درجہ شاہد کا نتیجہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال تعلیمی بورڈ کے امتحان میں جامعۃ المبشرین کے مندرجہ ذیل طلبہ شاہد کے امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں ۔

(۱) محمد اسحٰق صاحب خلیل ۶۱۹/۱۰۰۰ اول
(۲) احمد صادق صاحب بنگالی ۵۶۲ دوم
(۳) محمد اکبر صاحب اختر ۵۳۹
(۴) غلام احمد صاحب نسیم ۵۳۴
(۵) بشیر احمد صاحب قمر ۵۰۸
(۶) رشید احمد صاحب سرور ۵۰۵
(۷) فاروق احمد صاحب بنگالی ۴۹۵
(۸) رشید الدین صاحب ۴۸۴
(۹) سید مسعود احمد صاحب حیدر آبادی ۴۵۱

مندرجہ ذیل طلباء کمپارٹمنٹ میں آئے ہیں ۔

(۱) اقبال احمد صاحب گجراتی، تقریر و انٹرویو
(۲) نذیر احمد صاحب بشیر حیدر آبادی ۔ اصول فقہ
(۳) صلاح الدین صاحب بنگالی اصول فقہ

نوٹ :۔ محمد اشرف صاحب گجراتی کے نتیجہ کا اعلان بعد میں ہوگا ۔ مرزا اظہر احمد صاحب کے نتیجہ کا اعلان کلام خاص (ب) کے پرچہ کے امتحان کے بعد کیا جائے گا ۔ مرزا خلیل احمد صاحب کے بقیہ مضامین کے امتحان کے بعد ان کا نتیجہ شائع ہوگا ۔

اللہ تعالیٰ کامیاب ہونے والے طلباء کو مبارک کرے اور انہیں اسلام کی سچی اور مخلصانہ خدمت کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین

پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

خدام الاحمدیہ کا دستور اساسی

خدام الاحمدیہ کا دستور اساسی ترمیم شدہ شائع ہو چکا ہے جو دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ سے مل سکتا ہے ۔

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ نوٹ کرلیں کہ سابقہ دستور اساسی منسوخ ہو چکا ہے ۔ ہر مجلس میں نیا دستور اساسی موجود ہونا ضروری ہے ۔ مجلس کے علاوہ اگر دیگر اراکین خدام الاحمدیہ اپنی ضرورت کے لئے اپنے پاس رکھنا چاہیں تو بھی منگوا سکتے ہیں ۔ پانچ آنہ کے ٹکٹ ڈاک بھجوانے پر دستور اساسی کی ایک کاپی ارسال کی جا سکتی ہے ۔ اگر کوئی مجلس یا رکن بذریعہ رجسٹری منگوانا چاہے تو اس کے لئے چار آنہ مزید رجسٹری فیس بھجوانی چاہیئے ۔ نہایت محدود تعداد میں چھپوایا گیا ہے جلد تر منگوا لیں ۔ ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

زمیندارہ جماعتیں توجہ فرمائیں

زمیندارہ جماعتیں فصل ربیع برداشت کر چکی ہیں اور فصل خریف برداشت کر رہی ہیں ۔ پہلی فصل پر نصف بجٹ اور دوسری فصل پر پورا بجٹ ادا ہو جانا چاہیئے مگر بعض زمیندارہ جماعتیں ابھی ایسی بھی ہیں جنہوں نے ابھی تک اپنا پہلی ششماہی کا بجٹ بھی پورا ادا نہیں کیا ۔

لہذا صدران جماعت و سیکرٹریان مال کی خدمت میں التماس ہے کہ فصل خریف کی برداشت پر اپنا سالانہ بجٹ پورا کریں اور آئندہ فصل ربیع کا انتظار نہ کریں ۔ کیونکہ وہ فصل تو بہر حال اگلے سال میں شمار ہوگی اور اس کا چندہ اگلے سال میں شمار ہوگا

ناظر بیت المال ربوہ

انسپکٹر وصایا کا دورہ

مکرم سید ولایت شاہ صاحب انسپکٹر وصایا کو جماعت احمدیہ لاہور اور ضلع لاہور کی جماعتوں کے دورہ کے لئے بھجوایا جا رہا ہے ۔ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ لاہور و ضلع لاہور سید صاحب موصوف سے تعاون فرمائیں ۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

ولادت

بروز اتوار ۲۲ / ۵۶ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے گھر دوسرا بچہ عطا فرمایا ہے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و نمائندگان قادیان اور بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ سے استدعا ہے کہ نومولود کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو نیک صالح اور خادم دین بنائے اور صحت و تندرستی اور عمر دراز دے ۔ آمین

حکیم محمد فضل فاروق سیکرٹری جماعت احمدیہ اوچ شریف
ضلع بہاولپور

دعا کی اہمیت اور موجودہ فتنہ

قرآن کریم میں ہے ۔ مایعبؤابکم ربی لولا دعاؤکم ۔ اے لوگو اگر تمہاری طرف سے دعا نہ ہو تو ہمیں تمہاری کیا پرواہ ہے ۔ یہ کلمہ ذو معنی ہے ۔ اگر ایک طرف خدا کی استغناء کو ظاہر کرتا ہے ۔ تو دوسری طرف بندہ کو محبت بھرے لہجہ سے اپنی طرف متوجہ کرتا ہے حقیقت یہ ہے کہ اگر انسان خدا سے بے تعلق ہو جائے ۔ اور دعا اور تضرعات اور ابتہال اور اپنی عبادت سے اس کی طرف توجہ نہ کرے تو اس کی پیدائش کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے ۔ انسان کا بڑا کمال یہی ہے کہ وہ عبودیت کے مقام کو حاصل کرے ۔ اور خدا کا ہو جائے ۔ جب وہ اس مقام کو حاصل کرے گا ۔ تو اس کے سارے کام درست ہو جائیں گے ۔ اور اس کی زندگی کامیاب زندگی ہوگی ۔ انہی معنوں میں آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے من کان للہ کان اللہ لہ کہ جو اللہ تعالیٰ کا ہو جاتا ہے ۔ تو اللہ تعالیٰ اسی کا ہو جاتا ہے ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

” اور جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے یا جو کچھ کہ اولیاء ان دنوں تک عجائبات کرامات دکھلاتے رہے اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے ۔ اور اکثر دعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرت قادر کا تماشا دکھلا رہے ہیں ۔ وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے ۔ اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے ۔ اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا ؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں ۔ جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں ۔ اللھم صل و سلم و بارک علیہ و آلہ بعدد ھمہ و غمہ و حزنہ لھذہ الامۃ و انزل علیہ انوار رحمتک الی الابد ۔ اور میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے ۔“

اس بیان سے دعا کی اہمیت ظاہر ہے ۔ چاہیے کہ جماعت کے احباب دعاؤں پر زور دیں اور خدا کی عبادت میں لگ جائیں اور خدا سے اس کا فضل طلب کریں ۔ اور سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت نیز سلسلہ کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعا کریں ۔ اور منافقین کے فتنہ و شر سے محفوظ رہنے کے لئے ۔ اللھم انا نجعلک فی نحورھم و نعوذ بک من شرورھم کی دعا کو خاص طور پر ورد زبان بنائیں ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد

درخواست دعا

میرے والد محترم مرزا محمد حسین صاحب احمدی آف فتح پور ضلع گجرات کافی عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے صاحب فراش ہیں ۔ شروع شروع میں جگر اور بواسیر کی شدید تکلیف تھی اور کمزوری بھی رفتہ رفتہ زیادہ ہو گئی ۔ اب پیٹ اور پاؤں پر ورم بھی شروع ہو گیا ہے جس کی وجہ سے بیماری تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے ۔ میں بوجہ سلسلہ کے فرائض کے آپ سے لمبے فاصلہ پر مقیم ہوں احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ والد صاحب کی صحت کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔ آمین

مرزا محمد لطیف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ
مقیم احمدیہ ہال میگزین لین
کراچی ۳

برطانیہ اور فرانس جنگ فوراً بند کر کے مصر سے اپنی فوجیں ہٹالیں

وزیر اعظم پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی کا مطالبہ

کراچی ۲ر نومبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی نے برطانیہ اور فرانس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مصر میں جنگی کارروائیاں فوراً بند کر دیں اور اپنی فوجیں مصر کے علاقہ سے ہٹالیں۔

کل وزیر اعظم نے کراچی میں امریکہ، برطانیہ اور فرانس کے سفارتی نمائندوں کو طلب کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نے مصر میں برطانیہ اور فرانس کی جارحانہ کارروائی پر بڑے سخت الفاظ میں احتجاج کیا۔

سویز کی نئی صورت حال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم نے سفیروں کو بتایا کہ پاکستان کسی حالت میں بھی تنازعہ سویز کے سلسلہ میں طاقت کا استعمال برداشت نہیں کرے گا۔ آپ نے کہا برطانیہ اور فرانس نے اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کی ہے اور یہ تنازعہ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام مصر سے بات چیت کے ذریعہ پرامن طور پر حل ہونا چاہیئے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع کے مطابق کل کراچی میں مرکزی کابینہ کا اجلاس چار گھنٹے جاری رہا۔ جس میں مصر کی صورت حال پر غور کیا گیا۔ آج کابینہ کا اجلاس پھر ہو رہا ہے۔ — وزارت خارجہ کے ترجمان نے بتایا کہ پاکستان اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس بلانے کی تجویز کی پوری حمایت کرتا ہے۔ چنانچہ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مندوب کو اس سلسلہ میں مناسب ہدایات دی جا رہی ہیں۔

صدر نے طریق انتخاب کا بل منظور کر لیا

کراچی ۲ر نومبر۔ طریق انتخاب کے بارے میں قومی اسمبلی نے حال ہی میں جو بل منظور کیا تھا صدر نے اس کی منظوری دیدی ہے۔

برطانیہ اور فرانس سے سفارتی تعلقات منقطع

قاہرہ ۲ر نومبر۔ قاہرہ ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ مصر نے برطانیہ اور فرانس سے سفارتی تعلقات منقطع کر لئے ہیں۔ سفارتی تعلقات منقطع ہونے کے بعد برطانیہ اور فرانس اور مصر کے درمیان ٹیلیفون اور تار کے سلسلے کاٹ دیئے گئے اور لندن کے مصری سفارت خانے نے اپنی تمام خفیہ فائلیں جلا دیں۔ اب غالباً برازیل برطانیہ میں مصری سفارت کی دیکھ بھال کرے گا۔

صدر سکندر مرزا کی طرف سے جارحانہ کارروائی کی شدید مذمت

تہران ۲ر نومبر۔ پاکستان کے صدر میجر جنرل سکندر مرزا نے کل ایرانی مجلس سے خطاب کرتے ہوئے مشرق وسطیٰ میں جارحانہ اقدام کی غیر مشروط مذمت کی اور اعلان کیا کہ طاقت کا استعمال اقوام متحدہ کے اصولوں کے بالکل منافی ہے۔

صدر مرزا نے کہا کہ سویز کے مسئلہ پر بحران اور اس علاقہ میں تازہ ترین واقعات پر پاکستان کو گہری تشویش ہے۔ ہم جارحانہ کارروائیوں کی غیر مشروط مذمت کرتے ہیں اور امن و انصاف کے علمبردار ہیں۔ ہم بین الاقوامی تنازعات کے تصفیہ کے لئے طاقت کے استعمال کو سخت نامناسب خیال کرتے ہیں۔

صدر سکندر مرزا نے اعلان کیا کہ بغداد اور سیٹو کے معاہدات سے ہماری وابستگی سب قوموں سے دوستانہ تعلقات رکھنے سے متعلق ہماری خواہش کے منافی نہیں۔ صدر نے پاکستان اور ایران کے صدیوں پرانے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے یقین ظاہر کیا۔ کہ یہ تعلقات مضبوط سے مضبوط تر ہوتے چلے جائیں گے۔

صدر سکندر مرزا — مرحوم رضا شاہ پہلوی کے مزار پر فاتحہ خوانی کے لئے بھی گئے۔

مسٹر گبن قائمقام سپیکر بن گئے

کراچی ۲ر نومبر — یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ۳۱ر اکتوبر سے قومی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر مسٹر گبن نے آئین کی دفعہ چھ کے تحت سپیکر کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ آپ آئندہ حکم تک سپیکر کی حیثیت سے کام کرتے رہیں گے۔ واضح رہے کہ صدر سکندر مرزا کی ایران کو روانگی کے بعد سپیکر مسٹر عبدالوہاب قائمقام صدر کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

سویز میں جہازوں کی آمد و رفت بند

قاہرہ ۲ر نومبر سرکاری طور پر اعلان کیا گیا کہ نہر سویز میں جہازوں کی ساری آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔ اس اعلان سے قبل برطانیہ اور فرانس نے سویز کے علاقے میں بمباری کر کے مصری بحریہ کا ایک جہاز ڈبو دیا تھا۔

پاکستان اور ایران میں تجارتی معاہدہ

تہران ۲ر نومبر۔ پاکستان اور ایران نے ایک تجارتی معاہدہ کی تفصیلات طے کر لی ہیں۔ اور اب اس معاہدے کا مسودہ کراچی میں زیر غور ہے۔

توقع ہے کہ صدر سکندر مرزا کے دورۂ ایران کے دوران ہی اس معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے یہ امر قابل ذکر ہے کہ ایرانی منڈیوں میں پاکستان کے ...

مصر آخر دم تک لڑے گا

صدر ناصر کا اعلان

قاہرہ ۲ر نومبر۔ صدر ناصر نے اعلان کیا ہے کہ مصر ہتھیار نہیں ڈالے گا۔ اور آخری دم تک لڑتا رہے گا۔ آپ نے کہا کہ برطانیہ فرانس اور اسرائیل نے مصر کے خلاف سازش کی ہے۔ اور مصر پر بلاوجہ حملہ کیا ہے۔

کل سہ پہر قاہرہ ریڈیو سے مصری قوم کے نام تقریر نشر کرتے ہوئے صدر ناصر نے کہا کہ اس وقت برطانیہ، فرانس اور اسرائیل متفقہ طور پر اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ ہماری فوجیں تباہ کر دی جائیں۔ سامراجیوں کو ہماری آزادانہ پالیسی پسند نہیں ہے آپ نے کہا مصری قوم کا ہر فرد سپاہی ہے۔ ہم ایک ایک چپہ زمین پر جنگ کریں گے۔ ہم کبھی ہتھیار نہیں ڈالیں گے۔

صدر ناصر نے کہا۔ ہم کسی ملک کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں رکھتے۔ اس کے بعد آپ نے ان حالات پر تبصرہ کیا۔ جن کے تحت برطانیہ اور فرانس نے مصر کو الٹی میٹم دیا اور اس کے بعد مصری شہروں پر فضائی حملے شروع کر دئے۔

صدر ناصر نے آج تمام ملک میں مارشل لاء کا اعلان کر دیا ہے اور خود مصر کے فوجی گورنر جنرل کے اختیارات سنبھال لئے ہیں۔

قاہرہ ریڈیو نے آج تمام عرب ملکوں سے اپیل کی کہ وہ برطانیہ اور فرانس کو تیل دینا بند کر دیں۔ اور اگر ضرورت ہو تو اس مقصد کے لئے تیل کی پائپ لائنیں تباہ کرنے سے بھی دریغ نہ کریں۔

م کپڑا سینے کی مشینوں، بجلی کے پنکھوں، قلموں، سوتی کپڑے پٹ سن کی مصنوعات، سرجیکل سامان اسپورٹس کے سامان، چمڑا، کھالوں اور چائے وغیرہ کی بڑی مانگ ہے۔ پاکستان ایران سے کوئلہ، لکڑی، اسلفر اور جڑی بوٹیاں درآمد کر سکتا ہے۔